ماڈیول نمبر2			سبق نمبر12: اکبر الہ آبادی			
		زبان کی مہارتیں				
سبق نمبر	سبق کا نام	سننا بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف قواعد اسلوب	سرگرمیاں عملی کام
12	اکبر الہ آبادی (نئی تہذیب)	نئے الفاظ اپنی گفتگو میں شامل کرنا	نظم نئی تہذیب	تشریح و وضاحت سوالات کے جوابات	نظم میں قواعد سے متعلق تشبیہ استعارہ اسلوب	کلیات اکبر کا مطالعہ کرنا

نظم کا خلاصہ:

نئی تہذیب نظم میں شاعر نے ہندوستان کی نوجوان نسل کو ایک خوبصورت طریقے سے انگریزی تہذیب کو آنکھ بند کرکے تقلید کرنے کے لئے منع کیا ہے۔ شاعر کو اندیشہ ہے کہ موجودہ دور اور آنے والے دور میں نئی نسل اپنے ہندوستانی طور طریقوں کو چھوڑ کر انگریزی رہن سہن کو اپنا لیگی۔ خواتین پردے کا خیال نہیں رکھینگی ۔ کانوں کو پھاڑ دینے والی موسیقی کا چلن ہوگا۔ انگریزی تقلید میں ہندوستانی اپنی زبان بھول کر انگریزی الفاظ زیادہ استعمال کریں گے اور صرف زبان اور تہذیب ہی نہیں بلکہ شرافت کے معیار بھی بدل جائیں گے اور اپنی قدروں کو بھول جائیں گے۔ نظم کے آخر میں شاعر کہتا ہے کہ انقلاب تو برپا ہوگا ہی سماج میں تبدیلیاں بھی ضرور ہونگی۔ اس لیے افسوس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ نئی نسل کو ان تبدیلیوں کے ساتھ ہی جینا ہوگا مگر وہ وقت دور نہیں ہیے جب ہم ان تبدیلیوں کو دیکھنے کے لیے زندہ نہیں ہونگے۔

شاعر کا تعارف:

اکبر الہ آبادی 16 نومبر 1846 کو بارہ ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام سید اکبر حسین رضوی تھا۔ اکبر الہ آبادی کو بچپن سے شاعری کا شوق تھا۔ یوں تو شاعری کی ابتدا انہوں نے غزل گوئی سے کی۔ تاہم طنزیہ اور مزاحیہ شاعری سے انہیں زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔ اکبر کا مزاحیہ کلام صرف ہنسنے ہنسانے کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ انہوں نے اسے اصلاح قوم کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے انگریزی تعلیم کے منفی اثرات اور انگریزی تہذیب کی اندھی تقلید پر بھرپور وار کیے۔ اور انہوں نے اپنی چھوٹی چھوٹی نظموں سے وہ کام لیا جو بڑی بڑی تقریریں بھی نہیں کر سکتیں۔

نصاب میں اکبر الہ آبادی کی نظم ’نئی تہذیب‘ ایک طنزیہ نظم ہے۔ اس نظم میں اکبر الہ آبادی نے جو پیشین گوئی کی تھی کہ آنے والی نسل انگریزی تہذیب کی چمک دمک کو دیکھ کر اس کی تقلید کرے گی۔ ان کی وہ پیشین گوئی آج کے دور میں سچ ثابت ہو رہی ہے۔

خاص باتیں:

* طنز و مزاحیہ شاعری میں اکبر الہ آبادی کا مرتبہ بہت بلند ہے۔

* اکبر اپنی چھوٹی چھوٹی نظموں میں سماج کی خرابیوں کو دلچسپ انداز میں ابھارتے ہیں۔
* نصاب میں شامل نظم 'نئی تہذیب' میں اکبر نے انگریزی تہذیب کی اندھا دھند تقلید اور اس کے اثرات کا بیان کیا ہے۔
* 'زیروبم' موسیقی کی ایک اصطلاح ہے جس کے معنی ہیں سُر کا اتار چڑھاؤ۔

غور کرنے کی باتیں:

* ملکِ عدم کے معنی ہیں وہ جگہ جہاں لوگ مرنے کے بعد جاتے ہیں۔

نظم میں 'راہی ملک عدم' کا مفہوم ہے کہ جو موجودہ طریقے اور رسم و رواج ہیں وہ ختم ہو جائیں گے۔
* دوسرے مصرع میں 'پیچ و خم' اور زلف اور گیسو الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ ہم معنی الفاظ ہیں۔ ایسے الفاظ کو مترادف الفاظ کہتے ہیں۔
* تال وسم موسیقی کی ایک اصطلاح ہے جس کے معنی سُر اور تال کے ہیں۔

اپنی جانچ آپ کیجئے:

متن پر مبنی سوالات

مختصر جواب والا سوال

* نئی تہذیب میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟

[ ] باغی ہونے کا

[ ] بہادر ہونے کا

[ ] انگریزی تہذیب کی تقلید نہ کرنےکا

مختصر ترین جواب والا سوال:

* اکبر الہ آبادی کا کلیات کس نام سے شائع ہوا ہے؟

طویل جواب والا سوال:

* نظم 'نئی تہذیب' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں کیجئے۔

****